Fikr-o-Nasar (Islamabad) 21:12 (1984)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظـــرات

امن و سلامتی آج کی دنیا کا اهـــم ترین مسئلہ ھے ۔ اس لئے کہ توقیر آدم کے بلند بانگ دعووں کے باوجود جس طرح آج کے دور میں مختلف تفریقات کی بنیاد پر نسل انسانی کی تذلیـل ھو رھی ھے ، اور زر وجـــاہ کی حرص میں جس وسیع پیمـــانے پر اس زمـــانے میں انسان ، انسان کا خـــون بہا رھا ھے اس نے ھلاکو اور چنگیز خان کی تباہ کاریوں کو بھی بھلا دیا ھے ۔ محققین اسلام پر لازم ھے کہ وہ دور جدید کی پسی ھوئی مظلوم انسانیت کے سامنے اسلام کا نظریہ امن پیش کریں جـــس کے مـــبارک اصـــولـوں پر عمـــل پیرا ھو کر ھی دنیا امن و سلامتی کا گہوارہ بن سکتی ھے ۔ اس شمارے میں " قرآن اور امن و ســـلامتی" کے موضوع پر فاضل مقالہ نگار نے ان تمام پہلوؤں کا الگ الگ جائزہ لیا ھے جن کا امـــن و سلامتی کے ساتھ گہرا تعـــلق ھے ۔ مثلاً عدل و انصاف کا قیام ، اتحاد و یکجہتی ، سماجی جرائم کا انسداد ، جہاد ، معاھدات وغیرہ ۔ مذکورہ پہلوؤں میں سے ھر پہلو ایک مستقل موضوع ھے ، تاھم ھمیں یقین ھے کہ موضوع سے ایک اجمالی تعارف کیلئے مقالہ مفید ثابت ھو گا ۔

ھمارے اس شمارے کا دوسرا مقالہ ترکی کے ایک ممتاز عالم حافظ اشرف ادیب کی زندگی اور ان کے معروف ماھنامہ سبیل الرشاد سے متعـــلق ھے ۔ ھمارے وہ بزرگ جنھوں نے کار زار حیات کے مختلف شعبوں میں کارھائے نمایاں انجـــام دیئے ، ان کی سعی پیہم اور عزم و استقلال سے نسل نـــو کو متعارف کرانـــا عـــلماء و محققین کا بنیادی فریضہ ھے ۔ حافظ اشرف ادیب ترک صحـــافـت کے وہ ممـــتاز اھـل قلم ھیں جنھوں نے اپنی آزادانہ اور بےباکانہ تحریروں کے باعث ترک عـــوام میں بےپناہ مقبولیت حاصل کی ۔ پہلی جنگ عظیـــم میں ترکوں کو

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad.
http://iri.iiu.edu.pk/

هزیمت کا سامنا کرنا پڑا تو اس دور میں سبیل الرشاد اور اسکے مدیر نے ترک قوم کے جذبہ آزادی اور عـزائم کو بیدار و بلند رکھنے کیلئے بھـرپـور کردار ادا کیا ۔ اسـلام ترقی کی راہ میں رکاوٹ ھے یا نہیں ، اسلام کی تعلیمات عقل کے مطابق ھیں یا نہیں ، اسلام میں عورتوں کی حیثیت ، تعدد ازواج ، پردہ اور دوسرے موضوعات جو اس دور میں خـاص طـور پر عـلمی بحث و تمحیص کا مرکز بنے ہوئے تھے ، سبیل الرشاد نے ان مسائل پر بھی قارئین کی ذھنی آبیاری کی ۔

معیاری مضامین کے حصول میں دشواری غالباً سب علمی و تحقیقی مجلات کا مشترک مسئلہ ھے ۔ فکرونظر کا موجودہ شمارہ بھی آپ کے ھاتھوں میں تاخیر سے پہنچ رھا ھے جس کا ایک اھم سبب یہ مشکل بھی ھے ۔ عـلاوہ ازیں ھماری یہ خواھش بھی ھے کہ قارئین فکرونظر کو ادارہ تحقیقات اسلامی کے دوسرے علمی مجلات یعنی سہ ماھی Islamic Studies اور دوماھی الدراسات الاسلامیہ میں لکھنے والے عـلمـاء و مفکرین کے افـکار و خیـالات سے استفادہ کا مـوقع فـراھم کیا جائے ۔ اس غـرض کی تکمیل کیلئے ھم ان رسائل کے منتخب مضامین کا اردو ترجمہ آپ کی خدمت میں پیش کرتے رھیں گے

زیر نظر اشاعت میں بھارت کے مشہور عالم و محقق مولانا محمد تقی امینی کے عربی مقالہ " الفکر السیاسی فی القرآن " (الدراسات الاسلامیہ ، جلد ۱۸ شمارہ نومبر دسمبر) کا ترجمہ پیش کیا جا رھا ھے ۔ دور حاضر میں مسلمانوں کی سیاسی و فکری بیداری کے تناظر میں یہ مقالہ خاصی اھمیت کا حـامل ھے ۔ ھـم مولانا سے امید کرتے ھیں کہ وہ اپنے اردو رشحات قلم کے ذریعے فکرونظر کی براہ راست سرپرستی فرمائیں گے ۔ (ادارہ)

ضروری اعلان

ادارہ تحقیقات اسلامی کے ترجمان کی حیثیت سے اور فکرونظر کے عنوان کی رعایت سے ھـمارے اس اردو مجـلہ کو صحیح معنوں میں تحقیقی رسـالہ ھونا

چاهئے ، اس لئے نئے مـالی سال (جولائی ۱۹۸۳ ء) سے اسے دیگر معروف تحقیقی مجلات کی نہج پر سہ ماهی کر دینے کا فیصـله کیا گیا هے ـ ضخامت میں مناسب اضافه اور سرورق میں تبدیلی کے ساتھ مقالات کا معـیار بھی بلندتر کرنے کی کوشش کی جائے گی ـ رب رحیم کے فضل و کرم سے امید هے یه اقدام فـکرونظر کے معنوی و صوری محاسـن میں روز افزوں ترقی کا آئینه دار ثابت هو گا ـ زرسالانه میں کوئی تبدیلی نہیں هو گی ـ

☆☆☆